آخری سفر کی تیاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشر و اشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشر و اشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

آخری سفر کی تیاری

نام کتاب	-----------	آخری سفر کی تیاری
تالیف	-----------	اُمِ عثمان
ناشر	-----------	الہدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد
ایڈیشن	-----------	دوم (نظر ثانی شدہ)
تعداد	-----------	12000
ISBN	-----------	978-969-8665-84-5
قیمت	-----------	
تاریخ اشاعت	-----------	نومبر 2015ء

ملنے کے پتے

www.KitaboSunnat.com

اسلام آباد 7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان
فون: +92-51-4866130-1 +92-51-4866125-9
salesoffice.isb@alhudapk.com

کراچی 30-اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی، پاکستان
فون: +92-21-34169588 +92-21-34169557

امریکہ PO Box 2256 Keller TX 76244
فون: +1-480-234-8918 +1-817-285-9450
www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا 5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada
فون: +1-647-869-6679 +1-905-624-2030
www.alhudainstitute.ca

برطانیہ 14 Wangey Road, Chadwell Heath Essex RM6 4AJ
London U.K.
فون: +44-78-8979-0369 +44-20-8599-5277
alhudaproducts.uk@gmail.com

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ (الانبياء:35)

ہر جان کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائیہ

پیدائش اس دنیا میں آنے اور موت اس دنیا سے چلے جانے کا نام ہے۔ہم سب اکثر اس آنے جانے کا مشاہدہ کرتے رہتے ہیں۔ یہ زندگی اور موت اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی کی طرف سے ہے۔البتہ انسان کی فطرت میں ہے کہ وہ دنیا میں آنے والے کے لیے خوشی کا اظہار کرتا ہے اور اچھی زندگی کی تمنائیں اور دعائیں دیتا ہے۔مرنے والے کو بھی اگلی نئی زندگی کے لیے دعائیں دیتا ہے مگر اس کی جدائی کے غم میں دکھ کا اظہار کرتا ہے جو ایک فطری سی چیز ہے۔ خوشی اور غم اپنی جگہ لیکن موت پر افسوس کا اظہار کرنا یا افسوس اور ہائے وائے کے الفاظ استعمال کرنا، یہ بے احتیاطی ہے اور رضائے الٰہی کی نسبت سے نامناسب ہے۔

موت اللہ رب العزت کی طرف سے مقدر کی گئی وہ حقیقت ہے جس کا انبیاء سمیت ہر ایک کو سامنا کرنا پڑا ہے۔اللہ کے رسول ﷺ کو بھی اس کی یاد دہانی کرائی گئی تھی:

﴿فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ o وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ o﴾ (الحجر 99-98) تو آپ اپنے رب کی تسبیح اس کی خوبیوں کے ساتھ بیان کرتے رہیں اور سجدہ کرنے والوں میں ہو جائیں اور اپنے رب کی عبادت کریں یہاں تک کہ آپ کے پاس موت (کا وقت) آ جائے۔

موت انسان کے اپنے اصل گھر کی طرف روانگی کی پہلی منزل ہے۔دنیا میں رہتے

ہوئے ایک اچھا مسلمان چاہتا ہے کہ اس کا ہر قول، عمل اور طرزِ زندگی اللہ کے حکم کے مطابق ہو اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کے موافق ہو۔ اس کے چلے جانے کے بعد اس کے لواحقین کی یہ ذمہ داری ہونی چاہیے کہ اس کی آخری رسومات بھی اسی طرح شرعی طریقے سے پوری کرنے کا حق ادا کریں۔

وفات کے فوراً بعد حاضرین کی ذمہ داریاں

☆ موت کی اطلاع ملنے پر ''اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ'' کہیں۔

جو ہو چکا اس کی تحقیق اور کھوج میں فی الحال وقت ضائع کرنے کی بجائے مندرجہ ذیل امور کی طرف توجہ دیں۔

☆ مرنے والے کی آنکھیں فوراً بند کردیں اور ہاتھ پاؤں سیدھے کردیں۔

☆ ایک چوڑی سی پٹی میت کی ٹھوڑی کے نیچے سے گزارتے ہوئے سر کے اوپر باندھ دیں تاکہ منہ کھلا نہ رہے۔ دونوں پاؤں قریب کر کے ایک اور پٹی کی مدد سے باندھ دیئے جائیں بعد میں غسل کے وقت یہ پٹیاں کھول دی جائیں گی۔

☆ میت کو چادر سے ڈھانپ دیں حادثہ کے اثرات یا موت کی سختی کی وجہ سے میت میں کوئی تغیر وتبدل نمودار ہو گیا ہو اور دوسرے لوگ بار بار دیکھنا چاہیں تو انہیں ایسا نہ کرنے دیں بلکہ میت کو ڈھانپا رہنے دیں۔

☆ قریبی پڑوسیوں کو فوراً اطلاع دیں۔ ممکن ہے کہ وہ تجہیز و تکفین میں اور آپ کے اور میت کے قریبی رشتہ داروں کو اطلاع کرنے میں آپ کی مدد کرسکیں۔

☆ جتنی استطاعت و ہمت ہو اتنی نفل نماز (کم از کم دو رکعت) پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت عاجزی سے اپنے لیے مدد مانگیں کہ وہ اس غیر متوقع صدمہ کو برداشت کرنے کے لیے آپ کو صبر و ہمت کی توفیق دے۔

☆ میت کے چھوڑے ہوئے مال میں سے کفن دفن کے اخراجات پورے کرلیں۔

☆ اس کے بعد میت کے ذمہ کوئی قرض، ادھار یا کسی قسم کے واجبات ہوں (جن کا آپ کو علم ہو) تو ان کی ادائیگی اس کے بقایا مال میں سے کردیں۔

☆ بالفرض میت نے اتنا مال نہیں چھوڑا کہ یہ تمام اخراجات پورے ہوسکیں تو رشتہ دار اور دوسرے مسلمان اس کی طرف سے یہ ادائیگی کریں۔

☆ میت نے اگر وصیت لکھ رکھی تھی تو جلد از جلد پڑھ لی جائے ہوسکتا ہے کوئی بروقت کرنے والا کام ایسا ہو جو اس کی خواہش کے مطابق ہو جائے مثلاً اسے بچوں میں سے کسی خاص بچے سے غسل کرانے کی تمنا ہو یا نماز جنازہ کی امامت کے لیے اس نے دین دار بھائی یا دوست سے درخواست کی ہو یا اس نے خاندان والوں کو اس موقع پر غیر شرعی رسموں سے منع کیا ہو وغیرہ۔

☆ وصیت میں اگر کسی ایسی خواہش کا اظہار کیا گیا ہے جو شریعت سے ٹکراتی ہے تو اس پر عمل نہیں کیا جائے گا۔

☆ عزیزوں کے بروقت پہنچ جانے پر دفنانے کی جگہ اور نماز جنازہ کا وقت باہم مشورے سے متعین کرلیں لیکن دور دراز کے رشتہ داروں کے انتظار میں تاخیر کرنے یا سرد خانے میں ڈلوانے کی بجائے جلد دفنانے کے انتظامات کریں۔کوشش کی جائے کہ جس علاقے میں میت کی وفات ہوئی ہے وہیں اسے دفن کیا جائے۔

☆ میت کی طرف سے ماضی میں اگر کسی کی حق تلفی ہوگئی ہو تو جنازے کے شرکاء سے درخواست کریں کہ کھلے دل سے میت کو معاف کردیں۔ شرکاء کی آمدورفت کے پیش نظر اس درخواست کو دہراتے رہیں نیز اس کی مغفرت کے لیے خود دعا کرنے کے علاوہ تعزیت کرنے والوں سے بھی دعا کی درخواست کریں۔

☆ سہولت کے لیے مسنون دعائی کا پیاں چھپوا کر آنے والوں کو پڑھنے کے لیے دی جاسکتی ہیں۔

تعزیت وتسلی

☆ فوت ہونے والے کے قریبی رشتہ دار ایک دوسرے کو سنبھالتے ہوئے تسلی دیں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسی میں خیر تھی، اللہ نے فوت ہونے والے کو دنیا کے فتنوں سے بچالیا، دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کی نیکیوں کو قبول کرے اور اس کے گناہوں سے درگزر فرمائے۔ اسی کو تعزیت کہتے ہیں۔ تعزیت کرنا مسنون اور باعث اجر وثواب ہے۔

نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مومن بھائی کی مصیبت پر اس کی تعزیت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اسے قیامت کے دن عزت وکرامت کا لباس پہنائیں گے۔

(سنن ابن ماجہ: 1601)

ایسے موقع پر میت کی بیماری یا اس کی موت کے جو بھی اسباب ہوئے، انہیں بار بار دہرانا نہیں چاہیے، اس سے افسردگی میں مزید اضافہ ہوتا ہے جو تعزیت کے مقصد کے برخلاف ہے۔ تعزیت کے لیے آنے والوں کا ہاتھ اٹھا کر میت کے لیے فاتحہ پڑھنے کا طریقہ

(جس میں سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص اور درود شریف پڑھ کر میت کو اس کا ثواب پہنچایا جاتا ہے) قرآن وسنت سے ثابت نہیں۔

تعزیت کے لیے بیٹھے رہنا

☆ قریبی عزیز کی موت پر غم زدہ ہونا یقیناً فطری سا ردعمل ہے، البتہ اسلام غم یا سوگ منانے کے حق میں نہیں۔ وفات پانے والے کے قریبی رشتہ داروں کو غم کی شدت سے نکلنے کے لیے تین دن کافی سمجھے گئے ہیں۔ غم سے نکالنے کے لیے ہی تو مسلمان بہن بھائیوں پر فرض کیا گیا ہے کہ وہ غم زدہ کی تعزیت کریں اور اسے معمول کی حالت کے مطابق لانے کی کوشش کریں۔ متعلقین کو جتنی جلدی ممکن ہو اپنے کسب ومعاش میں مصروف ہو جانا چاہیے۔ جو بھی تعزیت کرنا چاہتا ہو وہ وہیں ان سے مل سکتا ہے۔

غم میں مبتلا ہونے اور سوگ کی کیفیت طاری کرنے میں بہت فرق ہے۔ کام کاج چھوڑ کر بہت دنوں تک کسی مخصوص جگہ جیسے گھر، میدان یا قبرستان میں شامیانے ڈلوا کر یا مسجد وغیرہ میں تعزیت کی خاطر جمع ہونا یا وقت، دن، ہفتے، مہینے، مقرر کر کے غم کو تازہ کرنے بیٹھنا اور سوگ کا ماحول بنائے رکھنا، غیر اسلامی کام ہے۔

تعزیت کی خاطر عورتوں اور مردوں کا اجتماع ناپسندیدہ ہے۔

سیدنا جریر بن عبداللہ بجلیؓ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ میت کے گھر والوں کے پاس اکٹھا ہونا اور اس کے دفن ہونے کے بعد کھانا تیار کرنا نوحہ کا حصہ سمجھتے تھے۔ (مسند احمد:6905)

خوبیوں کا تذکرہ

☆ ہر انسان میں کوئی نہ کوئی خیر و بھلائی ضرور ہوتی ہے۔ مرنے والے کے عزیز و اقارب اور پڑوسیوں کو اس کی خوبیوں اور نیکیوں کا تذکرہ کرنا چاہیے۔

میت کی برائیوں کو یاد کرنا یا عیب چینی کرنا منع ہے، بہتر ہے کہ اسے معاف کر دیں کیونکہ اس کا معاملہ اب آگے پہنچ چکا۔

غسل میت کا طریقہ

☆ مرد کو مرد اور عورت کو عورت غسل دے گی۔

☆ بیوی خاوند کو اور خاوند بیوی کو غسل دے سکتا ہے۔

☆ قریبی رشتے دار غسل دینے کے زیادہ مستحق ہیں۔ جو دین کا علم رکھنے والے ہوں اور آداب غسل سے واقف ہوں۔

☆ غسل میں مدد کرانے والوں کے سوا کسی دوسرے کی موجودگی ناپسندیدہ ہے۔

☆ غسل کرانے والا دین دار اور قریبی عزیزوں میں سے ہونا چاہیے جو دوران غسل میت میں کوئی عیب یا تغیر دیکھے تو پردہ پوشی کرے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی میّت کو غسل دیا اور اس کی پردہ پوشی کی، اللہ تعالیٰ اُس کے گناہوں کی پردہ پوشی فرمائے گا۔ (المعجم الکبیر للطبرانی ج:8،8077)

☆ غسل کے پانی میں بیری کے پتے ڈالنا مسنون ہے۔ بیری کے پتوں کو کوٹ لیا جائے اور اسے غسل کے پانی کی تمام بالٹیوں میں ملا دیا جائے۔

☆ غسل دینے کی جگہ مناسب ہو جہاں پردے کا انتظام ہو اور پانی کا نکاس آسان ہو۔ جگہ اتنی کشادہ ہو کہ تختے کے علاوہ غسل دینے والوں کے بیٹھنے اور غسل کا سامان وغیرہ رکھنے میں دقت نہ ہو۔

☆ میت کو نہلانے والا تختہ سر والی جانب سے قدرے اونچا ہو، تاکہ استعمال شدہ پانی کے

ساتھ نجاست بھی بہہ جائے اس کے لیے سر کی طرف تختے کے نیچے دو اینٹیں رکھی جا سکتی ہیں۔

☆ میّت جس بستر پر ہو اسی چادر سے اٹھا کر تختے پر لائیں۔ اگر خاتون میت اٹھانے میں مشکل درپیش ہو تو موٹی چادر سے ڈھانپ کر میّت کے محرم مرد حضرات سے مدد لے کر غسل کے تختے پر لٹایا جا سکتا ہے اور اسی طرح غسل دینے کے بعد اٹھوایا جا سکتا ہے۔

☆ غسل کی جگہ داخل ہونے سے پہلے بسم اللہ اور غسل خانہ میں داخل ہونے والی مسنون دعا بھی پڑھ لیں۔

☆ خاتون میت کے غسل سے پہلے بندھے ہوئے بال کھول دیئے جائیں۔ خاتون میت کی پن، کلپ، چوڑیاں، بندے، ناک کا لونگ اور لباس وغیرہ میّت کے جسم سے الگ کر لیں۔

☆ میت کے کپڑے آسانی سے نہ اتر سکیں تو احتیاط سے قینچی کے ساتھ کاٹ لیے جائیں۔ ایسا کرتے وقت میت پر چادر ہونی چاہیے۔

☆ میت کو غسل دیتے وقت اس پر رنگ دار پرنٹ والا کپڑا ڈال دیا جائے تا کہ گیلا ہونے پر بھی پردہ رہے۔ میت کو اس کپڑے کے نیچے سے غسل دیا جائے گا۔ میّت کو بغیر دستانوں کے براہ راست نہ چھوئیں اور خاص طور پر ستر پر کسی کی نظر نہ پڑے۔

☆ غسل دینے والے سب سے پہلے میت کا سر اٹھا کر آہستگی سے اسے بیٹھا ہونے کے قریب کر دیں پھر اس کے پیٹ کو اطراف سے نرمی کے ساتھ دبایا جائے تا کہ جو کچھ نکلنے کے قریب

ہو وہ نکل جائے اس موقع پر برابر پانی بہاتے رہیں تاکہ نجاست بہتی جائے۔

☆ اب غسل دینے والا اپنے ہاتھ پر کپڑے یا پولیتھین کا لفافہ چڑھا کر میت کی طہارت (استنجا) کرائے اس کے بعد استعمال شدہ کپڑے یا لفافے کو اتار دیا جائے اور دوسرا لفافہ یا دستانہ پہن لیا جائے۔

☆ غسل کروانے والے غسل کی نیت کر کے بسم اللہ پڑھ لیں۔

☆ داہنی طرف سے شروع کراتے ہوئے نماز کی طرح مکمل وضو کرایا جائے۔

☆ دورانِ وضو ناک اور منہ میں پانی نہ ڈالا جائے بلکہ کپڑا یا روئی تر کر کے اس سے دانتوں اور نتھنوں کو صاف کر دینا کافی ہے۔

☆ صاف روئی ناک اور کانوں میں لگا دیں تاکہ دورانِ غسل پانی اندر داخل نہ ہو جو غسل کے بعد نکال دی جائے۔

☆ بیری کے پتوں والے پانی کو استعمال کرتے ہوئے صابن کی جھاگ یا شیمپو سے سر کے بال اور داڑھی کو آہستگی سے انگلیاں پھیر کر دھویا جائے۔

☆ پہلے میت کے سامنے کے داہنے حصے کو دھویا جائے۔ سامنے کا حصہ گردن کی دائیں طرف سے لے کر دائیں پاؤں تک دھویا جائے اور پھر بائیں پہلو کے بل ہلکی سی کروٹ دے کر دائیں طرف کا پچھلا تمام حصہ دھو لیا جائے یہی عمل بائیں طرف دہرایا جائے۔

☆ ضرورت کے مطابق طاق عدد (7,5,3 مرتبہ) میں غسل کا پانی میت پر بہائیں آخری

بار پانی میں کافور ڈالنا مسنون ہے۔کافور نہ ملے تو کوئی بھی خوشبو پانی میں ملائی جائے۔

☆ میت کو مختلف اوقات میں دو بار غسل دینا درست نہیں، ایک ہی غسل کافی ہے۔

☆ میّت کو تولیے سے خشک کر کے اوپر خشک چادر ڈال کر گیلی چادر نکال دیں اور میّت کے نیچے بھی ایک خشک چادر بچھا دیں۔

☆ غسل کے بعد خاتون میّت کے بالوں کی کنگھی کر کے تین چوٹیاں / لٹیں بنا کر پیچھے ڈال دیں۔

☆ ہنگامی حالات، بیماری، ایکسیڈنٹ یا جلنے کی وجہ سے میّت کو غسل دینا ممکن نہ ہو تو میّت کو تیمم کرا کے کفن پہنایا جا سکتا ہے۔

☆ اللہ کی راہ میں شہید ہونے والے کو غسل نہیں دیا جائے گا۔

کفن دینا

☆ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کسی نے کسی مسلمان کو کفن دیا، اللہ تعالیٰ اسے سُندس کا لباس پہنائے گا۔(المعجم الکبیر للطبرانی ج:8077،8)

☆ کفن کے لیے صاف ستھرا اور سفید کپڑا استعمال کرنا افضل ہے۔

☆ نیا اور سفید کپڑا میسر نہ ہو تو پرانا دھلا ہوا اور رنگ دار یا دھاری دار کفن بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

☆ نامکمل اور ناکافی کفن (علاوہ مجبوری کے) ناپسندیدہ ہے۔کفن کے لیے کپڑے کی مقدار یا

پیمائش اتنی ضرور ہو کہ میت کا تمام جسم آسانی سے ڈھانپا جا سکے۔

☆ عورت اور مرد کے کفن کے لیے یکساں پیمائش کی تین موٹی، صاف، سفید چادریں استعمال ہوتی ہیں جن میں سے ایک چادر دھاری دار ہو تو بہتر ہے۔

☆ کفن باندھنے کے لیے 3 یا 5 عدد پٹیاں درکار ہوتی ہیں۔

☆ سیدہ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ: ''ہم نے رسول اللہ ﷺ کو یمن کی تین نئی سفید سحولی چادروں میں کفن دیا تھا، جس میں نہ قمیص تھی اور نہ ہی عمامہ، بس انہی چادروں میں انہیں لپیٹ دیا گیا تھا۔'' (مسند احمد ج،41، 24869)

نوٹ: کفن کے لیے تین چادریں میسر نہ ہوں تو ایک چادر میں بھی کفنایا جا سکتا ہے۔

☆ شہید کو کفن کی ضرورت نہیں اس کو انہی کپڑوں سمیت ایک چادر میں لپیٹ کر دفنا دیا جائے گا۔

☆ مُحرِم (دوران حج یا عمرہ وفات پانے والے) کو غسل کرانے کے بعد کفن کی بجائے احرام ہی میں بغیر خوشبو لگائے اور بغیر سر ڈھانپے دفن کیا جائے گا۔

☆ کسی بھی ہنگامی حالت یا سفر کے دوران میتیں زیادہ اور کفن کم ہوں تو ایک ہی کپڑے میں ایک سے زیادہ میتوں کو کفن دیا جا سکتا ہے۔

کفن لپیٹنے کا طریقہ کار

☆ چارپائی کے درمیان ایک بڑی پٹی اور سر اور پاؤں کی طرف چھوٹی پٹیاں بچھا دیں۔ کفن کو

مضبوطی سے باندھنے کے لیے پانچ پٹیاں بھی باندھی جاسکتی ہیں۔

☆ اب چار پائی پر پٹیوں کے اوپر تینوں چادریں بچھا دیں۔ چادر کی لمبائی میت کے قد کی لمبائی سے کم از کم ایک فٹ بڑی ہو تاکہ سر اور پاؤں کی جانب سے باندھی جا سکے۔

☆ تختہ غسل سے میت کو اُٹھانے کے لیے دو افراد نیچے والی چادر کو سر اور پاؤں کی طرف سے پکڑیں، مزید دو افراد چادر کے نیچے سے کمر کی جگہ تولیہ یا مضبوط کپڑا ڈال کر میت کو اُٹھا کر اسی چارپائی پر رکھ دیں جس پر کفن پہلے سے بچھا ہوا ہے۔

☆ کروٹ دلا کر نیچے کی چادر نکال لیں۔ اوپر کی چادر ابھی نہ ہٹائیں کیونکہ اس کے اندر سے ہی کفن پہنایا جائے گا۔

☆ پہلے اوپر والی چادر کے اوپر والے حصے سے خاتون میت کے سر اور بالوں کو اسکارف کی طرح لپیٹ دیں پھر بقیہ چادر سے اچھی طرح جسم لپیٹیں۔ دوسری چادر کو سر سے پاؤں تک لپیٹ دیں۔

☆ آخری چادر لپیٹنے کے بعد سر، پاؤں اور کمر کی پٹیوں کو باندھ کر اس طرح گرہ لگائیں کہ قبر میں لٹانے کے بعد یہ گرہیں آسانی سے کھولی جا سکیں۔

☆ میت کو کفن میں لپیٹنے کے بعد تین بار خوشبو کی دھونی دیں۔ یہ ممکن نہ ہو تو عطر وغیرہ لگایا جا سکتا ہے۔

☆ میت کو غسل اور کفن دینے والے کے لیے بعد میں خود غسل کرنا اور میت کو اٹھا کر کھاٹ پر

ڈالنے میں مدد کروانے والے کے لیے وضو کر لینا مستحب ہے۔

غسل وکفن کے مراحل میں غیر مسنون افعال

☆ غسل دینے کی جگہ پر پاکیزہ کلام تحریری شکل میں لے کر جانا یا زبانی پڑھنا۔

☆ میت کو دو بار غسل دینا۔

☆ بالوں کی دو چوٹیاں بنا کر سینے پر ڈالنا۔

☆ غسل مکمل ہونے پر قریبی رشتے داروں کا باری باری آ کر میت پر پانی بہانا۔

☆ کفن سے پہلے صاف لباس پہنانا۔

☆ میت کی آنکھوں میں سرمہ لگانا۔

☆ کفن پر عرق گلاب ڈالنا یا آب زمزم میں بھگونا۔

☆ شادی کے لباس میں دفنانا۔

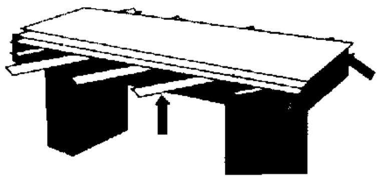
☆ کفن پر قرآنی آیات یا دیگر دعائیں لکھنا۔

☆ میت کے سرہانے قرآن مجید یا عہد نامہ رکھنا۔

میّت کو کفن لپیٹنے کا طریقہ

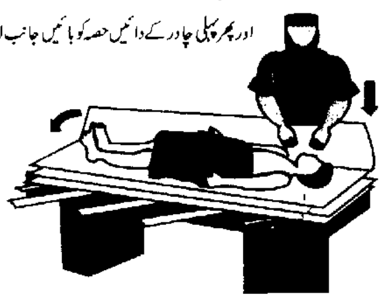
1

تین بڑی اور چوڑی پٹیاں درمیان میں، کندھے اور گھٹنوں کی جانب اور دو چھوٹی پٹیاں سر اور پاؤں کی جانب بچھائیں۔ پٹیوں کے اوپر تین چادریں برابر کر کے ترتیب وار بچھائیں۔



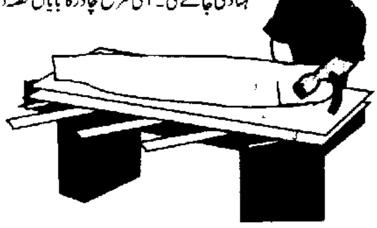
2

سر اور پاؤں کی طرف سے کچھ کپڑا چھوڑ کر میت کو چادروں کے اوپر لٹا دیں اور پھر پہلی چادر کے دائیں حصہ کو بائیں جانب لا کر اچھی طرح دبا دیں۔



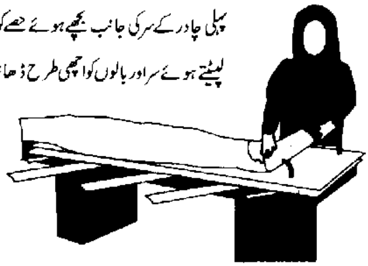
3

پردے کے لیے ڈھانپی گئی رنگین چادر کفن کی چادر ڈھانپتے ہوئے ہٹادی جائے گی۔ اسی طرح چادر کا بایاں حصہ دائیں جانب دیا دیں۔

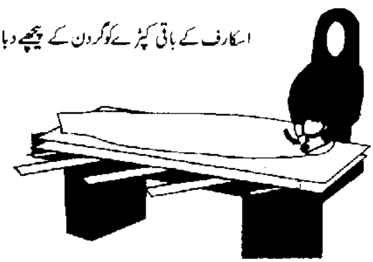


4 عورت میّت کے لیے

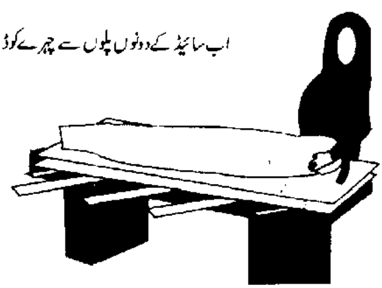
پہلی چادر کے سر کی جانب بچھے ہوئے حصے کو اٹھا کر اسکارف کی طرح لپیٹتے ہوئے سر اور بالوں کو اچھی طرح ڈھانپ دیں۔



5 اسکارف کے باقی کپڑے کو گردن کے پیچھے دبا دیں۔

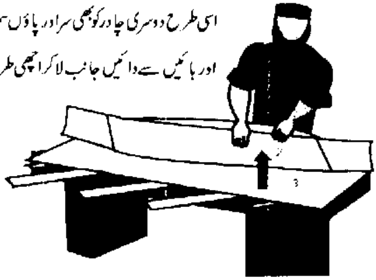


6 اب سائیڈ کے دونوں پلوں سے چہرے کو ڈھانپ دیں۔



7

اسی طرح دوسری چادر کو بھی سر اور پاؤں سمیت دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں جانب لاکر اچھی طرح دبا دیں۔



8

اب آخری چادر کو بھی دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں لپیٹ دیں۔



9

اب کفن کو تصویر کے مطابق پٹیوں سے باندھ دیں۔



جنازہ لے کر جانا

☆ جنازہ کو تیار کرنے سے لے کر جنازہ کو دفن کے لیے لے جانے تک کے تمام مراحل میں غیر ضروری تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔

☆ جنازے کے ساتھ جانا اور جنازہ اٹھانے میں مدد دینا مسلمان کا مسلمان پر حق ہے۔

☆ جنازے کے ساتھ جانے والے خاموش رہیں۔ بات چیت کرنا، دعا یا کلمۂ شہادت کی صدا لگانا اور قرآن کی تلاوت بلند آواز سے کرتے ہوئے جانا سنت سے ثابت نہیں ہے۔

☆ اسی طرح جنازہ کے ساتھ روتے پیٹتے ہوئے جانا بھی جنازہ کے احترام کے خلاف ہے۔

☆ عورتوں کا جنازہ کے ساتھ جانا مکروہ ہے۔

☆ چراغ یا مشعلوں کی صورت میں کسی بھی قسم کی آگ جنازے کے ساتھ لے جانا منع ہے۔ البتہ کسی مجبوری سے رات کو دفن کرنا پڑے تو تدفین کے وقت آسانی کے لیے روشنی کا عارضی انتظام کر سکتے ہیں۔

☆ جنازہ کے ساتھ پھل، مٹھائیاں، خشک میوے وغیرہ لے کر جانا سنت سے ثابت نہیں ہے۔

☆ پیدل کو جنازہ کے ساتھ آگے پیچھے، دائیں بائیں چلنا جائز ہے۔

☆ سوار کو جنازے کے پیچھے چلنا چاہیے۔

☆ جب کسی کا جنازہ آتے دیکھیں تو کھڑے ہو جانا چاہیے۔ پھر اگر ساتھ چلنے کا ارادہ نہ ہو تو

اس کے کچھ آگے نکل جانے تک کھڑے رہنا چاہیے۔

☆ تابع فرمان مسلمان کے جنازہ کی تعریف کرنا جائز اور اس کے حق میں فائدہ مند ہے۔

☆ قبرستان پہنچ کر جب تک جنازہ زمین پر نہ رکھا جائے اس وقت تک بیٹھنا منع ہے۔

☆ جنازہ کو فوت شدہ بزرگوں کی قبروں کے گرد طواف کروانا غیر اسلامی ہے۔

نماز جنازہ کا طریقہ

☆ نمازِ جنازہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے حضور میت کی مغفرت کے لیے زندوں کی طرف سے دعا اور سفارش ہے۔

☆ نمازِ جنازہ کے لیے حاضری جتنی زیادہ ہو میت کے حق میں اتنا ہی اچھا ہے۔

☆ مندرجہ ذیل اوقات میں نماز پڑھنے اور میت دفن کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

۱۔ جب سورج طلوع ہو رہا ہو۔

۲۔ جب عین دوپہر ہو۔ (جب تک کہ وہ ڈھلنے نہ لگے)

۳۔ جب سورج غروب ہو رہا ہو۔ (جب تک کہ وہ پوری طرح غروب نہ ہو جائے)

☆ نمازِ جنازہ میں شریک ہونا باعث اجر و ثواب ہے۔

☆ مسجد سے ملحق عیدگاہ وغیرہ میں نمازِ جنازہ پڑھانا جائز ہے۔ اگر بارش یا کوئی اور مجبوری ہو تو مسجد کے اندر بھی پڑھا سکتے ہیں۔

☆ غائبانہ نمازِ جنازہ بھی پڑھی جا سکتی ہے۔

☆ نماز جنازہ کے لیے بھی باوضو اور قبلہ رخ ہونا شرط ہے۔

☆ اس نماز میں صفوں کی تعداد طاق رکھی جائے گی البتہ لوگ تھوڑے ہوں تو ایک یا دو صفیں بھی کافی ہیں۔

☆ امام کو مرد میت کے سر کے مقابل اور عورت کے وسط کے مقابل کھڑا ہونا چاہیے۔

☆ مرد اور عورت دونوں کا نماز جنازہ ایک ہی وقت میں ہو تو مرد کی میت امام کی طرف اور عورت کی میت اس کے اگلی طرف (قبلہ کی جانب) رکھی جائے گی۔

☆ نمازِ جنازہ کے لیے نہ اذان ہے نہ ہی اقامت۔

☆ اس نماز میں مع چار تکبیروں کے صرف قیام ہے نہ رکوع ہے اور نہ سجدہ۔

☆ نمازِ جنازہ سرّی طور پر (آہستہ سے) پڑھانا اور جہری (آواز سے) پڑھانا، دونوں طرح سنت سے ثابت ہے۔

☆ نمازِ جنازہ سری طور پر (دل میں) پڑھنا مستحب ہے البتہ تکبیرات قدرے بلند آواز سے کہی جائیں گی تاکہ پچھلی صفوں والے بھی سن لیں۔

☆ نماز جنازہ میں پہلی تکبیر کے بعد سورۃ الفاتحہ، دوسری تکبیر کے بعد درود شریف، تیسری تکبیر کے بعد مغفرت کی دعا اور چوتھی تکبیر کے بعد آہستہ سے سلام پھیرا جاتا ہے۔

☆ ہر تکبیر پر ہاتھ اٹھانا (رفع یدین کرنا) یا صرف پہلی تکبیر کے وقت ہاتھ اٹھانا دونوں طریقے درست ہیں۔

☆ دو سلام کہہ کر اس نماز کو ختم کرنا یا ایک ہی سلام پر ختم کرنا دونوں طریقے سنت سے ثابت ہیں۔

☆ بہت سی میتیں ہوں تو ایک ہی نماز جنازہ پڑھنا درست ہے اور ہر جنازے پر علیحدہ نماز پڑھنا بھی جائز ہے۔

☆ کفار، مشرکین اور منافقین کی وفات کے بعد ان کے لیے رحمت و مغفرت کی دعا کرنے کی مسلمانوں کو اجازت نہیں ہے اس لیے ان کی نمازِ جنازہ پڑھنا منع ہے۔

☆ دوسری نمازوں کی طرح اس نماز میں بھی آپس میں باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔ غافل دل کے ساتھ نماز جنازہ میں شرکت کرنے کی بجائے میت کے لیے دردمندانہ اور مخلصانہ جذبات کے ساتھ دعا کریں۔

میت کی مغفرت کے لیے مسنون دعائیں

نماز جنازہ میں تیسری تکبیر کے بعد میت کی مغفرت کے لیے انتہائی خلوص اور تہہ دل سے درج ذیل مسنون دعائیں مانگی جائیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهُ مِنَّا فَاَحْیِهِ عَلَی الْاِیْمَانِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَی الْاِسْلَامِ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ۔ (سنن ابی داؤد:3201)

اے اللہ! ہمارے زندوں اور ہمارے مردوں کو بخش دے اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو اور ہمارے حاضر اور ہمارے غائب لوگوں کو بھی بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے تو اسے ایمان پر زندہ رکھ اور جسے تو موت دے تو اسے اسلام پر موت دے۔ اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہمیں گمراہ بھی نہ کرنا۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَکْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَیْرًا مِّنْ دَارِهِ وَاَھْلًا خَیْرًا مِّنْ اَھْلِهِ وَزَوْجًا خَیْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ (صحیح مسلم:2232)

اے اللہ! اس کی بخشش فرما اور اس پر رحم فرما اور اس سے درگزر کر اور اسے معاف فرما دے

اوراس کی اچھی مہمانی کر اور اس کے داخلے کی جگہ کشادہ کر دے اور اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال اور اسے خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جیسے تو سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کر دیتا ہے اور اسے اس کے گھر سے بہتر گھر اور اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کے زوج سے بہتر زوج عطا فرما اور اسے جنت میں داخل فرما اور اسے عذاب قبر اور آگ کے عذاب سے بچا لے۔

اَللّٰھُمَّ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ اَحْتَاجَ اِلٰی رَحْمَتِکَ وانت غنیٌّ عن عذابہ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِہٖ وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْہُ
(المستدرک للحاکم:1368,1)

اے اللہ! تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا تیری رحمت کا محتاج ہے اور تو اس کے عذاب سے بے پرواہ ہے۔ اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر برا تھا تو اسے معاف کر دے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِیْ ذِمَّتِکَ وَحَبْلِ جِوَارِکَ فقہ مِنْ فتنۃ الْقبرِ وعذاب النَّارِ وَاَنْتَ اَھْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اَللّٰھُمَّ فَاغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ اِنَّکَ انت الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ (سنن أبی داؤد:3202)

(اس دعا میں فلاں بن فلاں کی جگہ میت اور اس کے والد کا نام لیا جائے گا جیسے عبداللہ بن عزیز)

اے اللہ! بے شک فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے پس اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے بچا اور تو وفا اور حق کا اہل ہے۔ اے اللہ! پس اسے بخش دے اور اس

پر رحم کر، یقینا تو ہی بہت بخشنے والا، بے حد مہربان ہے۔

وضاحت: عورت میت کے لیے دعاؤں میں ہٗ کی جگہ ھا پڑھا جائے گا۔

☆ خواتین چونکہ نماز جنازہ میں شریک نہیں ہو سکتیں لہٰذا ان کے لیے میت کے گھر میں فارغ بیٹھنے اور دنیا کی باتیں کرنے سے بہتر ہے کہ یہی مسنون دعائیں پڑھتی رہیں اور اجر و ثواب حاصل کریں۔

تدفین

سیدنا ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتّٰى يُصَلِّي فَلَهُ قِيْرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَ حَتّٰى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ قِيْرَاطَانِ قِيْلَ وَمَا الْقِيْرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيْمَيْنِ (صحیح البخاری:1325) ''جو شخص جنازے میں نماز ہونے تک شامل رہے اس کو ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو دفن ہونے تک رہے اس کو دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا۔ پوچھا گیا کہ دو قیراط کتنے ہوں گے؟ فرمایا کہ دو عظیم پہاڑوں کے برابر''۔

كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّيْ عَلَيْهَا ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَلَمَّا بَلَغَهُ حَدِيْثُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَقَدْ ضَيَّعْنَا قَرَارِيْطَ كَثِيْرَةً. (صحیح مسلم:2232) ابن عمرؓ نماز جنازہ پڑھا کر واپس آ جاتے تھے جب ان کو ابو ہریرہؓ کی حدیث پہنچی تو فرمایا: ہم نے بہت سے قیراط ضائع کر دیئے۔

☆ مسلمان میت کے لیے لحد یعنی بغلی قبر بنانا افضل ہے۔

☆ قبر گہری اور صاف ستھری ہونی چاہیے۔

☆ دن کے اوقات میں دفنانا مستحب اور مجبوری میں رات کے وقت دفن کرنا جائز ہے۔

☆ میت کو قبر میں اتارنے والے حضرات مضبوط اور پرہیزگار ہونے چاہئیں۔

☆ میت ہلکی ہو تو دو آدمی کافی ہیں ورنہ حسب ضرورت تین یا چار آدمی بھی اتار سکتے ہیں۔

☆ عورت کی تدفین کے وقت پردے کا انتظام کرنا ضروری ہے، جنازے کے ساتھ جانے والے اہل خانہ گھر سے ایک بڑی چادر لے کر روانہ ہوں جو تدفین کے وقت تانی جائے۔

☆ میت کے قریبی محرم رشتہ دار قبر میں اتارنے کے زیادہ حق دار ہیں۔

☆ خاوند اپنی بیوی کی میت کو قبر میں اتار سکتا ہے۔

☆ میت کو پائنتی کی طرف سے قبر میں اتارا جائے گا پھر میت کو دائیں پہلو پر قبلہ رخ کر کے لٹایا جائے گا۔

☆ آخر میں کفن پر باندھی گئیں گرہ کھول کر یہ مسنون الفاظ کہے جائیں گے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. (سنن ابن ماجہ 1550)

"اللہ کے نام کے ساتھ۔ اور رسول اللہ ﷺ کے طریقے پر (ہم اس کو رکھ رہے ہیں۔")

☆ حالت احرام میں فوت ہونے والے مرد کے علاوہ کسی میت کا چہرہ اور سر نہیں کھولا جائے گا۔

☆ میت کو قبر میں اتارنے کے بعد لحد کو کچی اینٹوں کی دیوار سے بند کر سکتے ہیں باقی جگہ

بھرنے کے لیے وہی مٹی استعمال ہوگی جو اس میں سے نکالی گئی ہو۔

☆ قبر پر موجود حاضرین کا دونوں ہاتھوں میں اکٹھے مٹی بھر بھر کر سر کی جانب سے تین مرتبہ ڈالنا مسنون ہے۔

☆ مٹی ڈالنے کے بعد تھوڑا پانی بھی چھڑک دینا چاہیے۔

☆ سر کی طرف علامت کے طور پر پتھر رکھا جا سکتا ہے مگر اس پر کتبہ لگانا اور اس پر نام، تاریخ پیدائش و وفات، شجرہ یا کوئی شاعری نما تحریر لکھوانا جائز نہیں ہے۔ یہ پتھر فقط اتنا ہی بڑا ہونا چاہیے، جسے ایک آدمی کوشش کر کے اُٹھا سکے۔

☆ تدفین کے بعد کچھ دیر تک وہیں ٹھہرے رہنا اور میت کے لیے استغفار کرنا اور منکر نکیر کے سوالات پر ثابت قدم رہنے کی دعا کرنا سنت سے ثابت ہے۔

☆ قبر کی شکل کوہان نما ہونی چاہیے اور اونچائی نہ زیادہ بلند اور نہ زمین کے برابر ہو۔ (زمین سے تقریباً ایک بالشت کے برابر بلند ہو)۔

☆ قبر پکی بنانا یا اس پر چبوترا، مزار، مسجد یا کسی بھی اور قسم کی تعمیر کرنا منع ہے۔

☆ برکت والے مقامات پر فوت ہونے اور وہیں دفن کیے جانے کی آرزو رکھنا جائز ہے مگر اس کے لیے میت کو خاص طور پر سفر کرانا درست نہیں۔

☆ آبائی علاقے سے دور وفات پانے والوں کو وہیں دفن کرنا بہتر ہے جہاں وفات ہوئی ہے۔

☆ مسلمان کو کافر اور کافر کو مسلمان کے ساتھ دفن نہ کیا جائے۔ دونوں کے قبرستان بھی الگ ہونے چاہئیں۔

ضیافت کا اہتمام

☆ میت کے اپنے اہل و عیال مقامی ہوں یا دوسرے شہروں سے آئیں، ان کے لیے کھانے کا انتظام دوسرے قرابت داروں، پڑوسیوں یا دوستوں کو مل جل کر کرنا چاہیے۔ تین دن تک ایسا کرنا مسنون ہے۔

میت والے گھر میں لوگوں کے دل نرم ہوتے ہیں اور خشیت الٰہی کی طرف نسبتاً زیادہ مائل ہوتے ہیں۔ ایسے موقع پر انہیں اللہ، قرآن اور سنت رسول ﷺ سے جوڑنا نہایت مفید ہو سکتا ہے۔ نیز ایسے ماحول میں لوگ دین کی باتیں سننا بھی چاہتے ہیں لہٰذا انہیں نہایت سلیقے اور حکمت بھرے انداز سے اللہ رب العزت کے پیغامات (یعنی قرآن) سیکھنے کی دعوت دیں، بلکہ ہو سکے تو چھپا ہوا کچھ علمی مواد بھی فی سبیل اللہ تقسیم کیا جانا چاہیے۔

زیارت قبور

☆ آخرت اور اپنی موت کی یاد تازہ رکھنے کے علاوہ مدفون مسلمانوں کے لیے دعا اور استغفار کرنے کے ارادہ سے زیارت قبور کو جانا جائز ہے۔

☆ دنیا کی رغبت کم اور آخرت کی فکر زیادہ کرنے کی غرض سے عورتیں بھی کبھی کبھار قبرستان جا سکتی ہیں بشرطیکہ وہاں صبر و ہمت کا مظاہرہ کریں اور آہ و بکا سے بچیں۔

☆ زیارت قبور کے موقع پر مسنون طریقہ یہ ہے کہ پہلے اہل قبور کو سلام کہا جائے اس کے بعد قبلہ رخ ہو کر ان کے لیے اور اپنے لیے مسنون دعائے استغفار کی جائے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ لَلَاحِقُوْنَ اَسْاَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ. (صحیح مسلم:2257)

''السلام علیکم اس گھر کے مسلمان اور مؤمن رہنے والو! ہم بھی ان شاء اللہ آنے والے ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔''

مَنْ غَسَّلَ مَیِّتًا فَکَتَمَ عَلَیْہِ غُفِرَ لَہٗ اَرْبَعِیْنَ مَرَّۃً، وَمَنْ کَفَّنَ مَیِّتًا کَسَاہُ اللّٰہُ مِنْ سُنْدُسٍ وَاِسْتَبْرَقِ الْجَنَّۃِ وَمَنْ حَفَرَ لِمَیِّتٍ قَبْرًا وَاَجَنَّہٗ فِیْہِ أُجْرِیَ لَہٗ مِنَ الْاَجْرِ کَاَجْرِ مَسْکَنٍ سَکَنَہٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ. (المستدرک للحاکم،ج:1380,1)

جس نے کسی میت کو غسل دیا پھر اس کی پردہ پوشی کی اس کو چالیس مرتبہ معاف کیا جائے گا، اور جس نے کسی میت کو کفن پہنایا اللہ اس کو جنت کا ریشم اور استبرق پہنائے گا اور جس نے کسی میت کے لیے قبر کھودی اور اس میں اس کو دفن کیا اس کو اس شخص کے اجر کی طرح اجر دیا جائے گا جو اسے قیامت تک کے لیے مکان میں بسا دیتا ہے۔

ایصال ثواب

ہر مسلمان کی یہ خواہش ہونی چاہیے کہ دنیا سے جانے کے بعد بھی اس کی نیکیوں میں اضافے کا سلسلہ کسی نہ کسی طرح جاری رہے تاکہ وہ آخرت میں بلند درجات تک پہنچ سکے۔ انسان کے فوت ہونے کے بعد اس کے ذاتی اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے لیکن کچھ اعمال پھر بھی اسے فائدہ دیتے ہیں۔ ان میں سے ایک تو وہ نیک اعمال ہیں جو انسان اپنی زندگی میں خود کر جاتا ہے اور ان پر اجر و ثواب کا سلسلہ بعد میں بھی جاری رہتا ہے۔ دوسرے وہ نیک اعمال جو لواحقین میت کے ایصال ثواب کی نیت سے کرتے ہیں۔

• رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو تین اعمال کے سوا اس کے تمام اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے۔ صدقہ جاریہ یا وہ علم جس سے فائدہ اُٹھایا جاتا رہے یا نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی ہے۔“ (صحیح مسلم 4223)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مومن کو وفات کے بعد جو نیک عمل پہنچتے ہیں، ان میں یہ بھی ہیں: وہ علم جس کی اس نے تعلیم دی اور اسے پھیلایا، نیک اولاد جو پیچھے چھوڑی، قرآن مجید کا نسخہ جو کسی کو وراثت میں دیا، مسجد جو اس نے تعمیر کی، مسافر خانہ جو اس نے قائم کیا، نہر جو اس نے جاری کی یا صدقہ جو اس نے اپنی زندگی میں صحت کی حالت میں اپنے مال سے نکالا، ان سب کا ثواب اس کی موت کے بعد اسے ملتا رہتا ہے۔“
(سنن ابن ماجہ 242)

نیک اعمال کا ثواب جاریہ

وہ نیک اعمال جو لوگ اپنی زندگی میں کر جاتے ہیں اور ان پر اجر کا سلسلہ دنیا سے جانے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے مندرجہ ذیل ہیں۔:

صدقہ جاریہ

☆ فی سبیل اللہ مال خرچ کرنا

صدقہ جاریہ سے مراد خیر و بھلائی کے ان کاموں میں مال خرچ کرنا ہے جن سے لوگوں کو فائدہ پہنچے جیسے مسجد، اسکول، مدرسہ، مسافر خانہ یا ہسپتال کی تعمیر، کوئی مفید دوا بنانا، پانی پلانے کا انتظام، کنواں کھدوانا، سایہ دار یا پھل دار درخت لگوانا وغیرہ۔

• رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بہترین صدقات میں سے اللہ کی راہ میں کسی خیمے کا سایہ مہیا کرنا یا اللہ کے راستے میں کوئی خادم ہبہ کرنا یا اللہ کی راہ میں کسی نر جانور پر کسی کو سوار کرنا ہے۔'' (سنن الترمذی:1627)

☆ مسجد تعمیر کرنا

• رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اللہ کے لیے قطات (پرندے) کے گھونسلے جتنی یا اس سے بھی چھوٹی مسجد بنائی تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر تیار کریں گے۔'' (سنن ابن ماجۃ:738)

• رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ کے لیے کوئی مسجد بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے اسی طرح کا ایک گھر جنت میں بنا دے گا۔'' (صحیح مسلم:1189)

☆ پانی کا انتظام کرنا

• رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کوئی کنواں کھدوایا پھر جو بھی پیاسا جان دار اس میں سے پانی پیے گا خواہ وہ جن ہو، انسان ہو یا کوئی پرندہ ہو تو قیامت تک اللہ تعالیٰ اس شخص کو اجر دیتا رہے گا۔'' (صحیح الترغیب والترہیب:271)

کنواں کھدوانے کے علاوہ دیگر طریقوں کے ذریعے پانی کا انتظام کرنا بھی باعث ثواب ہے مثلاً ہینڈ پمپ اور الیکٹرک کولر لگوانا۔

☆ درخت لگانا

• رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس مسلمان نے کوئی درخت لگایا تو جو اس درخت سے کچھ کھایا گیا وہ اس کے لیے صدقہ ہے، جو اس میں سے چوری ہو گیا وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے، جو درندوں نے کھالیا وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے، جو پرندوں نے کھالیا وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے اور جو بھی اس میں کمی کرے گا مگر وہ اس کے لیے صدقہ ہوگا۔'' (صحیح مسلم:3968)

☆ مسافروں کی ضروریات کا خیال رکھنا

• سیدنا عمرو بن حارث ؓ کہتے ہیں: ''رسول اللہ ﷺ نے نہ دینار چھوڑے نہ درہم، نہ غلام نہ باندی سوائے اپنے سفید خچر کے جس پر آپ سوار ہوا کرتے تھے اور آپ کے ہتھیار اور کچھ زمین جو آپ نے اپنی زندگی میں مسافروں کے لیے وقف کر رکھی تھی۔'' (صحیح بخاری:4461)

• نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''یہ مال سرسبز و شیریں ہے اور مسلمان کا بہترین ساتھی ہے جب کہ اس سے مسکین، یتیم اور مسافر کو دیا جائے۔'' (صحیح بخاری:1465)

نفع بخش علم

قرآن وحدیث کی تعلیم دینا، امر بالمعروف ونہی عن المنکر کرنا، دین کی نشرواشاعت کے دیگر کام جیسے مستند دینی کتب لکھنا، درس وتدریس پر مشتمل کیسٹس اور سی ڈیز کی تیاری، مفید سائنسی ایجاد وغیرہ۔

• رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو ہدایت کی طرف بلائے اس کے لیے اس کے برابر اجر ہے جو اس کی پیروی کرے۔ ان میں سے کسی کے اجر میں کچھ کمی نہ کی جائے گی۔''
(صحیح مسلم:6804)

• رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک اللہ، اس کے فرشتے، آسمانوں اور زمین کی ہر چیز یہاں تک کہ اپنے بلوں میں موجود چیونٹیاں اور مچھلیاں لوگوں کو خیر کی تعلیم دینے والے کے لیے دعا کرتی ہیں۔'' (سنن ترمذی:2685)

نیک اولاد

اولاد کی صحیح تربیت کرنے والا قیامت تک اس کی کمائی وصول کرتا رہے گا۔

• رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک سب سے پاکیزہ چیز جسے انسان کھاتا ہے وہ اس کی (ہاتھوں کی) کمائی ہے اور اس کی اولاد بھی اس کی کمائی میں سے ہے۔'' (سنن أبی داؤد:3528)

• رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ جنت میں نیک آدمی کا درجہ بلند فرماتا ہے تو وہ عرض کرتا ہے: اے میرے رب! یہ درجہ مجھے کیسے حاصل ہوا؟ تو (اللہ تعالیٰ) فرماتا ہے: تیری اولاد کی تیرے لیے دعائے مغفرت کی وجہ سے۔'' (مسند احمد:10610،16)

لواحقین کی طرف سے ایصال ثواب

لواحقین کی طرف سے میت کے ایصال ثواب کے لیے کیے جانے والے کام دو طرح کے ہیں۔

1۔ وہ کام جو مرنے والے کے ذمے فرض تھے مگر بیماری یا کسی اور مشکل کی وجہ سے وہ انہیں نہ کر سکا۔ ایسے کام مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ میّت کے چھوٹے ہوئے روزے رکھنا

• رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمے کچھ روزے ہوں تو اس کا ولی اس کی طرف سے روزے رکھے۔'' (صحیح بخاری:1952)

• سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے: ''ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا تو کہا: اے اللہ کے رسول! میری والدہ فوت ہوگئی ہیں اور ان کے ذمے ایک ماہ کے روزے تھے۔ کیا میں ان کی طرف سے وہ روزے رکھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، پس اللہ کا قرض زیادہ حق دار ہے کہ اسے ادا کیا جائے۔'' (صحیح بخاری:1953)

☆ میّت کی نذر پوری کرنا

• سیدنا سعد بن عبادہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: ''بے شک میری والدہ وفات پا گئی ہیں اور ان کے ذمے نذر تھی جو وہ پوری نہیں کر سکیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ان کی نذر پوری کر دو۔'' (سنن ابی داؤد:3307)

☆ میت کی طرف سے حج کرنا

• سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: ''میری ماں نے حج کرنے کی نذر مانی تھی لیکن حج کرنے سے پہلے فوت ہو گئیں۔ کیا میں ان کی طرف سے حج ادا کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اس کی طرف سے حج ادا کر دو (اور فرمایا کہ) تمہارا کیا خیال ہے اگر تمہاری والدہ پر قرض ہوتا تو کیا تم اسے ادا کرتی؟ اس نے کہا: ہاں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا قرض ادا کر دو کیونکہ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اس کا قرض ادا کیا جائے۔'' (صحیح البخاری: 7315)

• سیدنا بریدہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ آپؐ کے پاس ایک عورت آئی اور اس نے کہا: میں نے اپنی والدہ پر ایک لونڈی صدقہ کی تھی لیکن وہ فوت ہو گئی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے اجر ضرور ملے گا اور وہ لونڈی اس نے تجھ پر میراث کی صورت میں لوٹا دی ہے۔ پھر اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میری والدہ کے ذمے ایک ماہ کے روزے تھے۔ کیا میں ان کی طرف سے روزے رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو ان کی طرف سے روزے رکھ لے۔ پھر اس نے کہا: انہوں نے کبھی حج نہیں کیا۔ کیا میں ان کی طرف سے حج کر لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو ان کی طرف سے حج کر لے۔'' (صحیح مسلم: 1149)

☆ میت کا قرض اتارنا

• سیدنا سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ''ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک جنازہ لایا گیا۔ لوگوں نے عرض کیا کہ اس کی نمازِ جنازہ پڑھا دیں۔ آپ نے پوچھا کہ کیا اس نے ترکہ میں کوئی مال چھوڑا ہے؟ لوگوں نے کہا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: کیا اس پر کسی کا قرض ہے؟ لوگوں نے بتایا: تین دینار ہیں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو۔ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی نماز جنازہ پڑھا دیں، میں اس کا قرض ادا کر دوں گا۔ تو آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھا دی۔'' (صحیح البخاری: 2289)

2۔ وہ کام جو مرنے والے کے ذمے فرض تو نہ تھے لیکن جب لواحقین اس کے لیے کرتے ہیں تو میت کو ان کا ثواب پہنچتا ہے۔ ایسے اعمال درج ذیل ہیں۔

☆ میت کی بخشش کے لیے دعا کرنا

• سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

''جب تم کسی میت کا جنازہ پڑھو تو اس کے لیے اخلاص سے دعا کیا کرو۔'' (سنن ابی داؤد: 3199)

• سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کو دفن کر کے فارغ ہو جاتے تو قبر پر رکتے اور فرماتے: اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو۔'' (سنن ابی داؤد: 3221)

☆ میت کی بخشش کی دعائیں الگ کارڈ پر دستیاب ہیں۔

☆ میت کی طرف سے صدقہ کرنا

• سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے: ''ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ میری والدہ اچانک فوت ہوگئی ہیں۔ میرا خیال ہے کہ اگر انہیں بات کرنے کا موقع ملتا تو وہ ضرور صدقہ کرتیں۔ اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا انہیں اجر ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔'' (صحیح البخاری:1388)

• سیدنا سعد بن عبادہؓ کہتے ہیں: ''میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میری والدہ فوت ہوگئی ہیں تو کیا میں ان کی طرف سے صدقہ کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، میں نے عرض کیا: کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی پلانا۔'' (سنن نسائی:3664)

• سیدنا ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ ''سیدنا سعد بن عبادہؓ کی والدہ ان کی غیر موجودگی میں فوت ہو گئیں تو انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ میری والدہ فوت ہوگئیں اور میں موجود نہ تھا۔ کیا ان کی طرف سے میرا صدقہ کرنا ان کو فائدہ دے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ تو سعد نے کہا: میں آپؐ کو گواہ بناتا ہوں کہ میرا پھل دار باغ ان کی طرف سے صدقہ ہے۔'' (صحیح بخاری:2756)

☆ میت کو قربانی میں شریک کرنا

میت کو اجر پہنچانے کے لیے قربانی میں شریک کیا جا سکتا ہے۔

• سیدہ عائشہؓ بیان کرتی ہیں: ''بلا شبہ رسول اللہ ﷺ نے سینگوں والا ایک مینڈھا لانے کا حکم دیا جس کے ہاتھ، پاؤں، پیٹ اور آنکھیں سیاہ تھیں۔ چنانچہ وہ آپؐ کے پاس لایا گیا

تاکہ آپ اس کی قربانی کریں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! چھری لاؤ۔ پھر فرمایا: اسے پتھر پر تیز کرو۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ پھر آپ ﷺ نے چھری کو تھاما اور مینڈھے کو ذبح کرنے کے لیے لٹا دیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّمِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ محمد، آلِ محمد اور امتِ محمد کی طرف سے قبول فرما۔ پھر اسے ذبح کر دیا۔" (صحیح مسلم: 5091)

اہم بات: جس طرح مرنے والے کو اس کے نیک اعمال کا ثواب پہنچتا ہے اسی طرح برے اعمال کا وبال بھی پہنچتا ہے۔ اس لیے خاص طور پر ان گناہوں سے بچنا چاہیے جو موت کے بعد بھی جاری رہتے ہیں۔

• اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: "جس نے اچھا طریقہ جاری کیا اور اس پر عمل کیا گیا، اسے اس کا ثواب ملے گا اور ان لوگوں کے ثواب کے برابر (مزید ثواب) ملے گا، جو اس پر عمل کریں گے۔ ان (بعد والوں) کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس شخص نے برا طریقہ ایجاد کیا، پھر اس پر عمل کیا گیا، اسے اس کا گناہ ہوگا اور ان لوگوں کے گناہ کے برابر (مزید گناہ) ہوگا، جو اس پر عمل کریں گے، ان (بعد والوں) کے گناہ میں بھی کوئی کمی نہیں ہوگی۔" (سنن ابن ماجہ: 203)

ایصالِ ثواب میں بدعات سے بچنا

میت کے ایصالِ ثواب کے لیے ضروری ہے کہ صرف ان کاموں پر اکتفا کیا جائے جو قرآن

وسنت سے ثابت ہیں اور ایسے تمام کاموں سے بچا جائے جو ثواب کی غرض سے نبی ﷺ کے بعد ایجاد کر لیے ہیں جیسے:

- میّت کے پاس بطور راہ داری سورۃ البقرۃ کی تلاوت کرنا
- دفناتے وقت میت کے ساتھ عہد نامہ رکھنا
- قبر پر سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص یا سورۂ یٰسٓ پڑھنا
- جمعرات، قل، دسواں اور چہلم کرنا
- ہر جمعرات کو گھر یا قبرستان میں کھانا یا مٹھائی تقسیم کرنا
- قرآن اُجرت پر پڑھوانا اور اس کا ثواب مرنے والے کو بھیجنا
- بسم اللہ کا قرآن ختم کرنا یا چنوں پر ستر ہزار مرتبہ کلمہ پڑھنا
- گٹھلیوں پر ایصالِ ثواب کی نیت سے ذکر کرنا
- برسی منانا یعنی میت کو ثواب پہنچانے کی نیت سے سالانہ ختم دلانا

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ہر بدعت سے بچنے اور نبی ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

- رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ''میں تمہیں اللہ سے ڈرنے اور سننے اور اطاعت کرنے کی وصیت کرتا ہوں اگرچہ حبشی غلام (تم پر امیر) ہو، تم میں سے جو میرے بعد زندہ رہے گا وہ بہت اختلاف دیکھے گا تو تم پر میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت کو پکڑنا

لازم ہے اس کو خوب مضبوطی سے تھامنا بلکہ داڑھوں سے پکڑے رہنا اور دین میں نئی پیدا کی ہوئی چیزوں سے بچنا، کیونکہ ہر نئی چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔'' (سنن ابی داؤد:4607)

• نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہر خطبے کے آغاز میں فرماتے: ''بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین سیرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت ہے اور سارے کاموں میں بدترین کام نئے ایجاد کردہ کام ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔'' (صحیح مسلم:2005)

• سیدنا ابن عمرؓ کہتے ہیں: ''ہر بدعت گمراہی ہے، اگرچہ لوگ اسے نیکی سمجھیں۔'' ([illegible] اللالکائی:127)

منزل

دنیا کے اے مسافر! منزل تیری قبر ہے
طے کر رہا ہے جو تو، دو دن کا یہ سفر ہے
دنیا کے اے مسافر! منزل تیری قبر ہے

جب سے بنی ہے دنیا، لاکھوں کروڑوں آئے
باقی رہا نہ کوئی، مٹی میں سب سمائے
اس بات کو نہ بھولو، سب کا یہی حشر ہے
دنیا کے اے مسافر! منزل تیری قبر ہے

یہ عالیشان بنگلے، کسی کام کے نہیں ہیں
محلوں میں سونے والے، مٹی میں سو رہے ہیں
دو گز زمین کا ٹکڑا، چھوٹا سا تیرا گھر ہے
دنیا کے اے مسافر! منزل تیری قبر ہے

آنکھوں سے تو نے اپنی، دیکھے کئی جنازے
ہاتھوں سے تو نے اپنے دفنائے کتنے مردے
انجام سے تو اپنے، کیوں اتنا بے خبر ہے
دنیا کے اے مسافر! منزل تیری قبر ہے

(ماخوذ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الہدیٰ ایک نظر میں

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان قرآن وسنت کی تعلیم اور خدمت خلق کے حوالے سے 1994ء سے کوشاں ہے۔ الحمدللہ آج نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے کئی ممالک میں اس کی شاخیں اسی مقصد کے حصول کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں۔

شعبہ تعلیم وتربیت: اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم اور طالبات کی تربیت و کردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- **تعلیم القرآن:** مکمل قرآن مجید کا لفظی ترجمہ وتفسیر، تجوید، حدیث، سیرت النبی ﷺ اور فقہ العبادات پر مبنی کورس۔
- **تعلیم التجوید اور تحفیظ القرآن:** قرآن مجید کو درست پڑھنے اور حفظ کے کورسز ہیں۔
- **تعلیم الحدیث:** صحیح بخاری، ریاض الصالحین کے منتخب ابواب اور علوم الحدیث پر مبنی ہیں۔
- **روشنی کا سفر:** یہ کورس کم پڑھی لکھی لڑکیوں کے لیے اسلامی تعلیمات پر مشتمل ہے۔
- **روشنی کی کرن:** ناخواندہ خواتین/لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کورس ہے۔
- **ریالٹی چیک:** انگریزی زبان میں ہفت وار تعلیمی پروگرام ہے۔
- **منار الاسلام:** بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کے لیے ہفتہ وار پروگرام اور ناظرہ قرآن کی تعلیم کے لیے مفتاح القرآن پروگرام ترتیب دیا گیا ہے۔
- **فہم القرآن:** رمضان المبارک میں روزانہ ایک پارے کے ترجمہ اور فہم پر مبنی پروگرام ہے۔
- **سمر کورسز:** گرمیوں کی چھٹیوں میں، شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والی ہر عمر کی خواتین کے لیے مختلف دورانیے کے کورسز۔
- **خط وکتابت کورسز:** بذریعہ خط وکتابت اور آن لائن تعلیم حاصل کرنے کی سہولت بھی موجود ہے۔

شعبہ نشر واشاعت: الہدیٰ پبلی کیشنز کے تحت مختلف موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس چھپوائے جاتے ہیں اور ان کا مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی شائع کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں قرآن مجید کی قراءت، ترجمہ، تفسیر، حدیث، سیرت النبی ﷺ، مسنون دعاؤں اور روزمرہ زندگی کے مسائل سے متعلق رہنمائی پر مبنی آڈیو کیسٹس (Audio)، سی ڈیز (c.d) اور وی سی ڈیز (v.c.d) تیار کی جاتی ہیں۔

شعبہ خدمت خلق: کے تحت متعدد معاشرتی خدمات سرانجام دی جا رہی ہیں۔ مثلاً

- مستحق طلبہ کے لیے تعلیمی وظائف • رمضان المبارک میں راشن کی فراہمی • عید الاضحیٰ کے موقع پر اجتماعی قربانی
- دینی و سماجی رہنمائی • کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام • قدرتی آفات کے موقع پر متاثرین کی امداد
- کنوؤں کی کھدائی کے ذریعے خشک علاقہ جات میں پانی کی فراہمی

الہدیٰ پبلی کیشنز

پڑھیے اور پڑھائیے

نمبر شمار	نام کتاب و پمفلٹ	مؤلف	قسم
1	[illegible]	[illegible]	[illegible]
2	[illegible]	[illegible]	
3	[illegible]		
4	[illegible]		
5	[illegible]	[illegible]	
6	[illegible]		
7	[illegible]		
8	[illegible]		
9	[illegible]	[illegible]	
10	[illegible]		
11	[illegible]		
12	[illegible]		
13	[illegible]	[illegible]	
14	[illegible]		
15	[illegible]		
16	[illegible]		
17	[illegible]		
18	[illegible]	[illegible]	
19	[illegible]		
20	[illegible]	[illegible]	
21	[illegible]	[illegible]	
22	[illegible]	[illegible]	
23	[illegible]	[illegible]	[illegible]
24	[illegible]		
25	[illegible]	[illegible]	
26	[illegible]	[illegible]	
27	[illegible]		
28	[illegible]		
29	[illegible]		
30	[illegible]		

نمبر شمار	نام کتاب و پمفلٹ	مؤلف	قسم
31	[illegible]	[illegible]	کتابچہ
32	[illegible]		
33	[illegible]		[illegible]
34	[illegible]		کتابچہ
35	[illegible]		
36	[illegible]		
37	[illegible]		پمفلٹ
38	[illegible]		
39	[illegible]		
40	[illegible]		
41	[illegible]		
42	[illegible]		
43	[illegible]		
44	[illegible]		
45	[illegible]		
46	[illegible]		
47	[illegible]		
48	[illegible]		
49	[illegible]		
50	[illegible]		
51	[illegible]		
52	[illegible]		
53	[illegible]		
54	[illegible]		
55	[illegible]		
56	[illegible]		
57	[illegible]		
	کارڈز / پوسٹرز		
58	[illegible]	[illegible]	[illegible]
59	[illegible]		

نمبر شمار	کارڈز / پوسٹرز	مؤلف	قسم
60	حفاظت کی دعائیں	ہاشمی [illegible]	
61	میت کی بخشش کی دعائیں		
62	صالح اولاد کے لیے دعائیں		
63	رنج و غم کے ازالے کی دعائیں		
64	رمضان کی دعائیں		
65	تقویٰ کے حصول کے لیے دعائیں		
66	نماز کے بعد کے مسنون اذکار		
67	قرآنی		
68	مقبول دعائیں		
69	صبح و شام کے اذکار		
70	تہجد کی دعا		
71	آیت شفا		
72	تسبیحات		
73	استغفر اللہ		
74	رشتوں کو جوڑیے		
75	استغفار [illegible] ؟		
76	کسی کا کھلانے والے کو دعا		
77	[illegible] پوسٹرز		[illegible]
78	[illegible] 10 پوسٹرز		
79	احادیث رسول ﷺ پر مبنی 12 پوسٹرز		
80	ماہ رمضان اور روزے سے متعلق احادیث 29 پوسٹرز		
81	ذوالحجہ کی فضیلت اور اس کے کام 22 پوسٹرز		
82	دعائے شافی پوسٹرز		
83	کھانے پینے کے آداب پوسٹر		
84	شدت غضب کے وقت کی دعا		
85	کسی بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا		
86	ہر ماہ تین روزے		
87	قبول دعا کا موقع		
88	آیت الکرسی حفاظت کا ذریعہ		
89	دجال کے فتنے سے پناہ مانگئے		
90	سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کی فضیلت		
91	کامیاب مومن کے 18 زریں اصول	ہاشمی [illegible]	[illegible]
92	[illegible] کی آزمائش		
93	نماز [illegible]		
94	[illegible]		
95	[illegible]		
96	[illegible] دعائیں		
97	[illegible] دعائیں		
98	[illegible]		
99	تشہد [illegible] کی دعائیں		
	بینرز		[illegible]
101	[illegible]		
102	احادیث رسول ﷺ پر مبنی 12 بینرز		
103	ماہ رمضان اور روزے سے متعلق احادیث 29 بینرز		
104	ذوالحجہ کی فضیلت اور اس کے کام 22 بینرز		
105	کھانے پینے کے آداب		
106	نماز کے بعد کے مسنون اذکار		
	کیلنڈرز		[illegible]
107	[illegible]		
108	[illegible]		
	اسٹکرز		[illegible]
109	[illegible]		
110	[illegible]		
	انگلش پبلیکیشنز [illegible]		
111	Word for Word Translation of the Qur'an [illegible]		[illegible]
112	Selected Ayahs of the Qur'an		
113	Selected Ayahs & Surahs of the Qur'an		
114	Selected Surahs of the Qur'an		
115	Al-Huda Student Guide		
116	Reading & Writing book 1		
117	Quranic & Masnun Supplications 2 sizes		
118	Wa Iyyaka Nastaeen (and you alone we ask for help)		

قسم	انگلش پروڈکٹس (نام کتاب و پمفلٹ)	نمبر شمار
Books	Qaala Rasul Allah ﷺ	119
	Sadqah o Khairaat	120
	Rabbi Zidni Ilma	121
[illegible]	The Month of Ramadan	122
	Prophet Muhammad ﷺ A Mercy For Children	123
	Prayers For Travelling	124
	Muhammad ﷺ Habits and Dealings	125
Poster	Supplications for Hajj & Umrah	126
	Peace & Blessings Upon Prophet Muhammad ﷺ	127
	Friday-A Blessed Day	128
	The Sacred Month of Muharram	129
	Ten Blessed Days of Zul-Hijjah	130
	Ashrah-e-Zul-Hijjah-Things To Do	131
	The Hidden Pearls	132
	New Year	133
	Fasting in Ramadan	134
	True Love	135
	Tayammum	136
card	Sorry	137
	Especially for you	138
	Get Well Soon	139
	Supplications for Attaining Taqwa	140
	Astaghfirullah	141
	Masnun Supplications After Salah	142
	Prayers for Attaining Knowledge	143
	Supplications for Protection	144
	Remembrance of Allah	145
	Supplications for Righteous Children	146
	Supplications for Ramadan	147
	Supplications for the Forgiveness of the Deceased	148
	Supplications for sorrow & distress	149

قسم	انگلش پروڈکٹس (نام کتاب و پمفلٹ)	نمبر شمار
poster	Supplications at the time of severe hunger	150
	Takbeeraat	151
کتب	**ہمارے بچے**	
	رمضان سے ناطہ	152
	[illegible]	153
	[illegible]	154
	[illegible]	155
flash cards	رمضان سے ناطہ	156
	[illegible]	157
[illegible]	[illegible]	158
	Ramadan Mubarak(Planner) (2 size)	159
	Miftah Al Quran(Quranic Recitation)	160
	Miftah Al Quran(Student's Diary)	161
	Laylat Al-Qadr activity book	162
	متفرقات	
	Al-Huda Writing pad (2 sizes)	163
	[illegible]	164
	[illegible]	165
	[illegible]	166
	Key chain	167

آخری سفر کی تیاری

Akhari Safar ke Tayari

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd